High Efficiency Irrigation System (HEIS)

پارب میٹنگ کا انعقاد!

رپورٹ۔ مریم نصیر، پبلکیشن آفیسر، پارب، لاہور

فصلوں کی بہتر پیداوار کے حصول میں پانی بنیادی اہمیت کا حامل ہے لیکن آبپاشی نظام کو بہت سی مشکلات کا سامنا ہونے کی وجہ سے پیداوار میں نمایاں کمی واقع ہوئی ہے۔ تحقیق کے ذریعے آبپاشی کو درپیش مسائل حل کر کے بہتر نتائج حاصل کئے جاسکتے ہیں اور یوں پیداوار میں اضافہ ممکن ہے ۔اس مقصد کے لیے پنجاب ایگری کلچرل ریسرچ بورڈ (پارب) نے مورخہ 3 مارچ 2011 کو 30 شرکا پر مشتمل ایک مشاورتی میٹنگ کا اہتمام کیا۔ میٹنگ کا مقصد آبپاشی کو درپیش اہم مسائل کی نشاندہی کرنا اور اس کے حل کے لیے تحقیقی منصوبہ جات پر غور کرنا تھا۔ میٹنگ کے نمائندگان کا تعلق یونیورسٹی آف ایگری کلچر فیصل آباد، فیڈرل پروجیکٹ مینجمنٹ یونٹ HEIS اسلام آباد، ایوب ایگری کلچرل ریسرچ انسٹیٹیوٹ فیصل آباد، NIAB، فور برادرز گروپ، علی اکبر گروپ اور کسان شامل تھے۔ چیف ایگزیکٹو پارب ڈاکٹر مبارک علی اور دیگر پارب ممبران نے میٹنگ میں شرکت کی۔ چوہدری محمد اشرف ڈائریکٹر جنرل ایگری کلچر واٹر مینجمنٹ پنجاب نے Presentation میں توانائی کے بحران، کھاد کے مسائل، مہنگا سامان اور اس کی ناقص کارکردگی اور کسانوں کو HEIS کے استعمال کے بارے میں مکمل آگاہی فراہم کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ چیف ایگزیکٹو پارب ڈاکٹر مبارک علی نے کہا کہ "سامان کے لیے ایک خاص معیار قائم کرنا ہوگا۔ اس کے علاوہ کسانوں کو جدید ٹیکنالوجی اپنانے کی ترغیب دینے کی اشد ضرورت ہے"۔ چوہدری اشرف نے ڈرپ اریگیشن سسٹم کے بارے میں بتاتے ہوئے کہا کہ یہ بعض اوقات فصلوں میں جڑی بوٹیوں کی افزائش کا باعث بنتا ہے۔ ڈاکٹر مبارک علی نے بتایا کہ پارب نے چار اہم فصلوں گنا، مونگ پھلی، مکئی اور کپاس میں جڑی بوٹیوں کے خاتمے کے لیے تحقیقی منصوبہ جات کی فنڈنگ کی ہے اور اس پر کام کامیابی سے جاری ہے۔ جڑی بوٹی مار زہروں کو استعمال کرتے ہوئے جڑی بوٹیوں کا خاتمہ کیا جائے گا اور فصل کو کوئی نقصان نہیں ہو گا۔ ڈاکٹر ظفر اقبال نے کہا کہ اریگیشن سسٹم میں ہر فصل کے لیے کھاد کی مقدار اور Soil Composition کا تعین کرنا بہت ضروری ہے۔ ڈاکٹر رائے نیاز پروفیسر/ڈین آف ایگری کلچر انجینئرنگ یونیورسٹی آف ایگری کلچر فیصل آباد نے پارب کی میٹنگ کے اقدام کو سراہتے ہوئے کہا کہ "یہ HEIS کے فروغ اور اس کو درپیش مسائل کے حل میں معاون ثابت ہوگی"۔ انہوں نے کہا کہ سسٹم کی جیومیٹری (Plant Space + Soil Space) کا تعین کرنے پر تحقیق کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ انہوں نے اپنی تجویز بیان کرتے ہوئے کہا کہ ابتدائی طور پر پانی کی ضرورت کا معیار مختلف فصلوں کے حساب سے متعین کرنا اشد ضروری ہے کیوں کہ ڈرپ اریگیشن سسٹم میں پانی کا استعمال ہر

فصل کے مطابق فرق ہے۔ انہوں نے انڈیا میں Micro Irrigation پر منعقدہ ایک میٹنگ میں شرکت کا تجربہ بیان کرتے ہوئے کہا کہ انڈیا دنیا بھر میں ایگری گیشن سسٹم استعمال کرنے والا اہم ملک بن چکا ہے اور اس نے 30 سال کی مسلسل تحقیق کرنے کے بعد اس کے استعمال کو اپنایا ہے۔ ڈاکٹر اللہ بخش چیئرمین اری گیشن اینڈ ڈرینج یونیورسٹی آف ایگری کلچر فیصل آباد نے بھی پارب کی میٹنگ کے اقدام کو سراہا اور کہا کہ اس کی مدد سے اری گیشن کو درپیش اہم مسائل کی نشاندہی اور اس کے حل میں مدد ملے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ کسانوں کو اری گیشن سسٹم کے استعمال کے متعلق ٹریننگ دینے کی ضرورت ہے کیوں کہ کسان بھائی اس کا استعمال ذاتی تجربے کی بنیاد پر کر رہے ہیں جس کے نتائج حوصلہ افزا نہیں۔ میٹنگ میں موجود کسانوں نے ڈرپ اری گیشن کے استعمال کو فصلوں کی کارکردگی کے لیے بہت موزوں قرار دیا۔ انہوں نے اپنی تجاویز سے آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ میٹریل (پمپس، پائپ) اعلیٰ معیار اور دیرپا کارکردگی کے حامل ہونے چاہئیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ مقامی صنعتوں کی ماہرانہ قابلیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے فائدہ اُٹھایا جاسکتا ہے۔ چیف ایگزیکٹو پارب ڈاکٹر مبارک علی نے میٹنگ کے اختتام پر تمام شرکا کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ "اری گیشن کے مسائل کے حوالے سے پارب نے کچھ تحقیقی منصوبہ جات کو Short list کیا ہے۔ آج کی میٹنگ سے اری گیشن کے جن اہم مسائل کی نشاندہی کی گئی ہے ان پر پارب جلد ہی تحقیقی منصوبہ جات کی فنڈنگ کرے گا"۔